سوال

(205) سرکاری رجسٹریشن کے بغیر شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک غیر مسلم ملک میں رہائش پذیر ہوں اور شادی کرنا چاہتا ہوں۔ یہ بہت ہی مشکل اور بہت سی خرچہ والا کام ہے۔کہ میں کسی قریبی اسلامک سینٹر یا پھر سفارت خانے میں جاکر شادی کا اندراج کراؤں۔ توکیا میرے لیے جائز ہے کہ میں ایک ورقہ پر لکھ لوں کہ ہم شادی شدہ ہیں اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں اور جب ہم اپنے ملک جائیں تو وہاں شادی کا اندراج کروالیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی صحیح ہونے کےلیے شرط ہے کہ اس میں خاوند اور بیوی کی رضامندی ہو اور عورت کا ولی اور دو مسلمان گواہ بھی موجود ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ خاوند اور بیوی میں کوئی نکاح سے مانع چیز نہ پائی جائے۔ جب یہ شروط پائی جائیں اور عورت کے ولی اور خاوند کے مابین ایجاب وقبول ہوجائے تو عقد نکاح ہوجاتا ہے۔ سرکاری اندارج اور تصدیق توصرف حقوق کی حفاظت اور جھگڑا ختم کرنے کےلیے ہوتی ہے۔

اس بنا پر اگر آپ مندرجہ بالا صورت میں مکمل شروط کے ساتھ عقد نکاح کرتے ہو اور اس کا اندراج واپس اپنے ملک جانے یا کسی اسلامک سینٹر جانے تک موخر کردیتے ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ضروری یہ ہے کہ آپ نکاح کا اعلان کریں اور اپنے پڑوسیوں، عزیز واقارب اور دوست احباب کو اس نکاح کی اطلاع دیں تاکہ نکاح اور بدکاری میں تمیز ہوسکے۔ اور بہتر تو یہ ہے کہ جتنی جلدی ہوسکے آپ اس کا اندراج بھی کروالیں تاکہ آپ تہمت سے بچ سکیں اور اپنے حقوق کی بھی حفاظت کریں اور خاص کر جب اللہ تعالی آپ کو اولاد کی نعمت سے نوازے تو اس میں آسانی رہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص272